© rasailojaraid.com

مطبوعات

تصدیق احمدیت از جناب سید بشارت احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ حیدرآباد۔ دکن ضخامت ۲۲۲ صفحہ۔ ملنے کا پتہ :- احمدیہ کتاب گھر، جوبلی ہال، افضل گنج، حیدرآباد۔ دکن۔

یہ کتاب، الحاج مولوی محمد الیاس برنی صاحب استاذ معاشیات کلیۂ جامعہ عثمانیہ کی تالیف "قادیانی مذہب" کے جواب میں لکھی گئی ہے۔ لائق مجیب نے نہایت کاوش و محنت سے اپنے پیشوا اور ان کے خلفاء و متبعین کی تحریرات کی تشریح و تاویل کی ہے۔ لیکن مذہبی جوش میں وہ ذرا تہذیب و متانت کے طریق سے ہٹ گئے ہیں۔ مثلاً لکھا ہے:- "ان کی پوری کتاب وساوس انگیزی اور دسیسہ کاریوں کا مجموعہ ہے" (ص ۱) "برنی صاحب نے اس اخلاقی کمزوری اور علمی خیانت کا ارتکاب کیا" (ص ۲) "برنی صاحب اپنا یہ مواد فاسد خارج کرلیں" (ص ۴) "اگر یہ حسن ظن صحیح ہے تب بھی حافظہ نباشد کی مثال صفر و صادق آتی ہے" (ص ۲۲) "چہ دلاور ست دزدے کہ بکف چراغ دارد" (ص ۴۱) اور اسی طرح کے بکثرت ذاتی حملے ہیں جنھوں نے اس کتاب کو متانت تحریر کے بلند درجہ سے گرا دیا ہے۔ مذہبی مباحثہ میں ہمیشہ یہ اصول پیش نظر رکھنا چاہیے کہ سخت الفاظ کے بجائے مضبوط دلائل سے اپنے مذہب کو حق ثابت کیا جائے کیونکہ کسی مذہب کی حقانیت کو الفاظ کی سختی سے نہیں بلکہ دلائل کی مضبوطی ہی سے ثابت کیا جا سکتا ہے۔ جو شخص دلائل کے بجائے الفاظ کی قوت سے کام لیتا ہے وہ درحقیقت یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس کے پاس اپنے مذہب کی تائید میں کافی دلایل نہیں ہیں۔

رہا اصل مسئلہ تو اس کتاب نے برنی صاحب کے الزام کی توثیق کردی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ برنی صاحب نے مخالفانہ پہلو سے اس الزام کو پیش کیا تھا اور بشارت احمد صاحب نے موافقت کے ساتھ اسی الزام کو تسلیم کرلیا۔ برنی صاحب نے مرزا صاحب کی کتابوں سے یہی ثابت کیا تھا کہ وہ مدعی نبوت تھے۔ "تصدیق احمدیت" کے لائق مؤلف نے بھی مرزا صاحب کی تحریرات سے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ فی الواقع مرزا صاحب کا یہی دعویٰ تھا۔ انھوں نے اپنے اس عقیدے کا

© rasailojaraid.com